4652 - بغير كسي زيادتي كے امانت ضائع ہونے كي صورت ميں تاوان ادا نہيں كيا جائے گا

سوال

ميں نے سفر كرنا چاہا تو ايك شخص نے مجھے اپنےرشتہ دار كےليے كچھ رقم دي ، ائرپورٹ كے اہلكاروں نے اس رقم پر قبضہ كرليا جوكہ محدود حد سے زيادہ رقم ملك سے باہر نہيں جانے ديتے ، اور اس كےساتھ انہوں نے ميري ذاتي رقم بھي لے لي تو كيا مجھے رقم كے مالك كواس كے عوض ميں رقم واپس كرني واجب ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

جس شخص كے پاس امانت ركھي گئي ہو وہ اس كا امين ہے اور اگر وہ امانت بغير كسي زيادتي كے اس سے ضائع ہوجائے تو اس پر كوئي تاوان نہيں ، لھذا اگرمعاملہ ايسا ہي ہے جيسا كہ آپ نے ذكر كيا ہے تو آپ كےذمہ اس رقم كے عوض ميں ادائيگي كرنا واجب نہيں .

اللہ تعالي ہي توفيق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالي ہمارے نبي محمد صلي اللہ عليہ وسلم اور ان كي آل اور صحابہ كرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے .